Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۲۶۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۱ رجب ۱۳۹۳ھ ، ۱۱ ماہ ظہور ۱۳۵۲ ہش ، ۱۱ اگست ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۸۳

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۰ ظہور۔ کل شام بذریعہ چناب ایکسپریس محترم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل مبلغ گیمبیا کئی سال تک وہاں پر فریضۂ تبلیغ اسلام بجالانے کے بعد بخیریت واپس ربوہ تشریف لائے۔ اسٹیشن پر بزرگان سلسلہ و احباب نے کثیر تعداد میں جمع ہو کر اپنے مجاہد بھائی کا پُرخلوص خیر مقدم کیا۔

---

۷ ظہور کو مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب شاہد بیرونِ ملک تبلیغ اسلام کے لئے ربوہ سے بذریعہ ٹرین روانہ ہوئے۔ بہت سے احباب نے سٹیشن پر پہنچ کر انہیں الوداع کہا۔ گاڑی روانہ ہونے سے قبل محترم مولٰنا ابو العطاء صاحب نے اجتماعی دُعا کرائی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی حفاظت میں رکھے اور زیادہ سے زیادہ خدمتِ اسلام کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ ۱۰ ظہور کئی دنوں تک متواتر بارش ہونے کے بعد کل بادل چھٹ گئے اور سُورج نکل آیا۔ لیکن آج صبح پھر جزوی طور پر مطلع ابر آلود ہے۔

میری دو بچیوں عزیزہ صادقہ بیگم اور عزیزہ نیرّہ مبشرہ کی تقریب رخصتانہ ۲۹ جولائی بروز اتوار عمل میں آئی۔

عزیزہ صادقہ بیگم کا نکاح عزیز مبشر احمد خان صاحب اسسٹنٹ چیف انجینئر (میرائن) سے اور عزیزہ نیرّہ مبشرہ کا نکاح مبارک احمد خانصاحب ایس ڈی او الیکٹرک سٹی پسران ماسٹر نور الحق خان صاحب آف چارسدہ سے طے پایا ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو جانبین کیلئے برکات کا باعث بنائے اور ان کو نیک اور خادم دین اولاد سے سرفراز فرمائے۔

عبد السلام خان
نائب امیر جماعت احمدیہ پشاور

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

ادائیگیوں کا آخری مرحلہ آن پہنچا

غلبہ اسلام کے منصوبہ کو تیز رفتاری سے چلانے کے لئے نصرت جہاں ریزرو فنڈ قائم کیا گیا تھا آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی آواز پر والہانہ لبیک کہا۔ وعدے لکھوائے اور ادائیگی شروع کر دی۔ ایک معقول تعداد سو فیصد ادائیگی بھی کر چکی ہے باقی مخلصین سے درخواست ہے کہ وہ اس کی فکر کریں۔ آخری مرحلہ شروع ہو چکا ہے۔ اس سال ہر وعدہ کنندہ نے سو فیصد ادائیگی کرنی ہے۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

شر سے پرہیز کرو اور نوعِ انسان کے ساتھ حقِّ ہمدردی بجالاؤ

اپنے دِلوں کو بغضوں اور کینوں سے پاک کرو تاکہ تم فرشتوں کی طرح ہو جاؤ

"مجھے خدا نے مسیح موعود کر کے بھیجا ہے اور حضرت مسیح ابن مریم کا جامہ مجھے پہنا دیا ہے اس لئے مَیں نصیحت کرتا ہوں کہ شر سے پرہیز کرو اور نوعِ انسان کے ساتھ حق ہمدردی بجالاؤ۔ اپنے دِلوں کو بغضوں اور کینوں سے پاک کرو کہ اِس عادت سے تم فرشتوں کی طرح ہو جاؤ گے۔ کیا ہی گندہ اور ناپاک وُہ مذہب ہے جس میں انسان کی ہمدردی نہیں اور کیا ہی ناپاک وہ راہ ہے جو نفسانی بغض کے کانٹوں سے بھرا ہے۔ سو تم جو میرے ساتھ ہو ایسے مت بنو۔ تم سوچو کہ مذہب سے حاصل کیا ہے۔ کیا یہی کہ ہر وقت مردم آزاری تمہارا شیوہ ہو؟ نہیں بلکہ مذہب اُس زندگی کے حاصل کرنے کے لئے ہے جو خدا میں ہے اور وہ زندگی نہ کسی کو حاصل ہوئی اور نہ آئندہ ہوگی بجز اس کے کہ خدائی صفات انسان کے اندر داخل ہو جائیں۔ خدا کے لئے سب پر رحم کرو تا آسمان سے تم پر رحم ہو۔ آؤ مَیں تمہیں ایک ایسی راہ سکھاتا ہوں جس سے تمہارا نُور تمام نُوروں پر غالب رہے اور وہ یہ ہے کہ تم تمام سفلی کینوں اور حسدوں کو چھوڑ دو اور ہمدرد نوعِ انسان ہو جاؤ اور خدا میں کھوئے جاؤ اور اُس کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی صفائی حاصل کرو کہ یہی وہ طریق ہے جس سے کرامتیں صادر ہوتی ہیں اور دُعائیں قبول ہوتی ہیں اور فرشتے مدد کے لئے اُترتے ہیں۔ مگر یہ ایک دن کا کام نہیں۔ ترقی کرو، ترقی کرو۔ اُس دھوبی سے سبق سیکھو جو کپڑوں کو اوّل بھٹی میں جوش دیتا ہے اور دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ آخر آگ کی تاثیریں تمام میل اور چرک کو کپڑوں سے علیحدہ کر دیتی ہیں۔ تب صبح اُٹھتا ہے اور پانی پر پہنچتا ہے اور پانی میں کپڑوں کو تر کرتا ہے اور بار بار پتھروں پر مارتا ہے تب وہ میل جو کپڑوں کے اندر تھی اور ان کا جزو بن گئی تھی کچھ آگ سے صدمات اُٹھا کر اور کچھ پانی میں دھوبی کے بازو سے مار کھا کر یکدفعہ جُدا ہونی شروع ہو جاتی ہے یہاں تک کہ کپڑے ایسے سفید ہو جاتے ہیں جیسے ابتداء میں تھے۔ یہی انسانی نفس کے سفید ہونے کی تدبیر ہے اور تمہاری ساری نجات اسی سفیدی پر موقوف ہے۔"

(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد)

پبلشر:۔ مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ سیّد عبد الحی۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۱ر ماہ ظہور ۱۳۵۲ ہش

"مجھے قرآن ہی قرآن نظر آیا!"

سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ قرآن عظیم کے عاشق صادق تھے۔ آپؑ کے رگ و پے میں قرآن پاک کی محبت رچی ہوئی تھی اور زندگی کا ہر لمحہ خدمت قرآن کے لئے وقف تھا۔ آپؑ کے دل کی جو کیفیت تھی اس کا ذکر کرتے ہوئے اپنے منظوم کلام میں بڑے والہانہ طور پر فرماتے ہیں:-

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

فارسی کلام میں فرماتے ہیں:-

آں کتابِ حق کہ قرآں نام اوست
بادۂ عرفانِ ما از جام اوست
یک قدم دوری ازاں روشن کتاب
نزدِ ما کفر است و خسران و تباب

یعنی وہ سچی کتاب جس کا نام قرآن ہے ہماری شرابِ معرفت اسی کے جام سے ہے۔ اس نورانی کتاب سے ایک قدم بھی دور رہنا ہمارے نزدیک کفر و زیاں اور ہلاکت ہے۔

اپنی بعثت کی غرض واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"خدا نے مجھے بھیجا ہے تا میں اس بات کا ثبوت دوں کہ زندہ کتاب قرآن ہے"

"مجھے بھیجا گیا ہے تا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کھوئی ہوئی عظمت کو پھر قائم کروں اور قرآن کریم کی سچائیوں کو دنیا کو دکھادوں" (الحکم ۲۴ر جون ۱۹۰۳ء)

حضور علیہ السلام اپنی جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکموں میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے پر بند کرتا ہے حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا۔ الخیر کلہ فی القرآن۔ کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے۔ افسوس ہے اُن لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے۔ .... اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے، یہ بڑی دولت ہے"

(کشتی نوح صفحہ ۳۶، ۳۷)

پھر فرماتے ہیں:-

"جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ .... نوعِ انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن"

(کشتی نوح صفحہ ۱۳)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاک دل میں عشقِ قرآن کی جو آگ درخشندہ و فروزاں تھی، یہ اسی کی تاثیر ہے کہ آج جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے عدیم النظیر رنگ میں خدمتِ قرآن کی توفیق مل رہی ہے اور اس کے ہر فرد کا سینہ و دل ایسے رنگ میں عشق قرآن سے معمور ہے کہ جو شخص بھی انصاف کی نظر سے اس کا مشاہدہ کرتا ہے وہ یہ اعتراف کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ:-

"قرآن مجید کے متعلق جس قدر صادقانہ محبت اس جماعت میں میں نے دیکھی وہ کہیں اور مشاہدہ نہیں کی"

عرصہ ہوا جب ایک معزز غیر از جماعت صحافی جماعت احمدیہ کے مرکز میں آئے تو انہوں نے واپس جا کر یوں اپنے قلبی تاثرات کا اظہار کیا:-

"انفرادی طور پر میں نے ہر ایک (احمدی) کو توحید کے نشے میں سرشار پایا۔ قرآن مجید کے متعلق جس قدر صادقانہ محبت اس جماعت میں میں نے دیکھی وہ کہیں اور مشاہدہ نہیں کی۔ .... احمدیوں کو میں نے بلا تمیز بوڑھے، بچے اور نوجوان قرآن مجید پڑھتے دیکھا۔ .... سکول کے بورڈنگ میں سینکڑوں لڑکوں کی قرآن خوانی کا مؤثر نظارہ مجھے عمر بھر یاد رہے گا۔ حتیٰ کہ احمدی جماعت کے تاجروں کا صبح سویرے اپنی اپنی دکانوں پر اور احمدی مسافر مقیم مسافر خانے کی قرآن خوانی بھی نہایت پاکیزہ سین پیدا کر رہی تھی۔ مجھے یہ محسوس ہوتا تھا کہ گویا قدسیوں کے گروہ در گروہ آسمان سے اُتر کر قرآن مجید کی تلاوت کر کے بنی نوعِ انسان پر قرآن کی عظمت کا سکہ بٹھانے آئے ہیں۔ غرض احمدی قادیان میں مجھے قرآن ہی قرآن نظر آیا"

(تاثرات قادیان صفحہ ۱۳۹)

یہ ہیں وہ قلبی تاثرات جن کا اظہار ایک معزز غیر از جماعت مسلمان نے کیا اور یقیناً جو شخص بھی غیر جانبدار ہو کر اور خدا ترسی کے ساتھ جماعت احمدیہ کے لٹریچر کا مطالعہ کرے گا، یا اس کے مرکز میں آکر بچشم خود حالات کا مشاہدہ کرے گا، وہ ایسے ہی تاثرات کا اظہار کرنے پر مجبور ہو جائے گا۔ لیکن سخت تعجب اور افسوس کا مقام ہے کہ دنیا کے پردے پر جو واحد جماعت آج اشاعتِ قرآنِ عظیم کی خاطر سر دھڑ کی بازی لگا چکی ہے جو قرآن کی خدمت کے لئے بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کر رہی ہے، جو قرآن کی عاشق صادق ہے اور جس کا ایمان ہے کہ:-

"قرآن شریف خاتم کتب سماوی ہے اور ایک شعشہ یا نقطہ اس کی شرائع اور حدود اور احکام اور اوامر سے زیادہ نہیں ہو سکتا اور نہ کم ہو سکتا ہے۔ .... اگر کوئی ایسا خیال کرے تو وہ ہمارے نزدیک جماعت مومنین سے خارج اور ملحد اور کافر ہے" (حضرت مسیح موعودؑ)

آج اسی جماعت پر بعض عناصر نعوذ باللہ قرآن پاک کی توہین اور تحریف کا ناپاک اور سراسر جھوٹا اور بے بنیاد الزام عائد کر رہے ہیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝

شادی خانہ آبادی

(از محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے۔ لاہور)

۱۵ر جولائی بروز اتوار خاکسار نے عزیز ڈاکٹر سجاد احمد میرجن فرزند برادر معظم ڈاکٹر محمد بشیر صاحب ڈیوس روڈ لاہور کے نکاح کا اعلان ہمراہ سیدہ منصورہ بنت مکرم ڈاکٹر سید عنایت اللہ شاہ صاحب بعوض ۱۵۰۰۰ (پندرہ ہزار روپیہ) حق مہر کیا۔ ۱۵ر اگست کو ہی رخصتانہ عمل میں آیا اور ۱۶ر اگست کو برادر معظم ڈاکٹر محمد بشیر صاحب نے دعوت ولیمہ دی جس میں کثیر تعداد میں خاندان کے افراد اور اقرباء اور دوستوں نے شرکت کی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

(خاکسار محمد اسلم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقویٰ کے حصول کے ذرائع

مکرم ملک منصور احمد صاحب شاہد ربوہ

تقویٰ کے معنے بچنے کے ہوتے ہیں یعنی برائیوں سے بچکر نیکیوں میں ترقی کرنا اور خدا تعالیٰ کا قرب اور عرفان حاصل کرنا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"میں بھیجا گیا ہوں کہ تا سچائی اور ایمان کا زمانہ پھر آوے اور دلوں میں تقویٰ پیدا ہو"

(کتاب البریہ ص ۲۵۵ حاشیہ)

حضور علیہ السلام کے اس اقتباس کی رو سے ....

میں نے یہ مناسب سمجھا کہ حضور کے ارشادات عالیہ کی روشنی میں ہی تقویٰ کے حصول کے ذرائع بیان کئے جائیں کیونکہ اس زمانہ میں ایمان کو ثریا سے لانے والے آپ ہی ہیں اور گم گشتہ ہدایت اور تقویٰ کو دلوں میں پیدا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہی مامور فرمایا ہے۔ آپ کی تحریرات قرآن کریم کی حقیقی تفسیر ہیں۔ حضور علیہ السلام نہایت عمدہ پیرایہ میں تقویٰ کی تعریف یوں بیان فرماتے ہیں:-

سنو ہے حاصل اسلام تقویٰ
خدا کا عشق مے اور جام تقویٰ

اور ایک دوسرے شعر میں فرمایا ؎

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

اس شعر کا دوسرا مصرعہ الہامی ہے۔

تقویٰ کی تعریف بیان کرنے کے بعد تقویٰ کے حصول کے ذرائع بیان کئے جاتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ ذیل اقتباس کی رو سے تقویٰ کے حصول کے چار ذرائع ہیں۔ حضور علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں

"نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خدا سچ ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم مرتبہ کوئی اور کتاب ہے اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کے لئے زندہ ہے اور اس کے ہمیشہ زندہ رہنے کے لئے خدا نے یہ بنیاد ڈالی ہے کہ اس کے افاضہ تشریعی اور روحانی کو قیامت تک جاری رکھا اور آخر کار اسکی فیض رسانی سے اس مسیح موعود کو دنیا میں بھیجا جس کا آنا اسلامی عمارت کی تکمیل کے لئے ضروری تھا۔"

(کشتی نوح)

اس اقتباس سے تقویٰ کے حصول کے لئے مندرجہ ذیل چار ذرائع کا استنباط ہوتا ہے۔ اوّل عبادت الٰہی دوم قرآن کریم کی پیروی سوم اتباع رسول اور چہارم مسیح موعود علیہ السلام کی اطاعت۔

پہلا ذریعہ عبادت الٰہی

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں سب سے پہلا حکم اپنی عبادت کا ہی دیا ہے اور فرمایا ہے کہ اس کے نتیجہ میں تمہیں تقویٰ حاصل ہوگا۔ چنانچہ فرمایا:

يٰاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

(البقرہ - آیت ۲۲)

یعنی اے لوگو! اپنے (اُس) رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں (بھی) اور (انہیں بھی) جو تم سے پہلے گذرے ہیں پیدا کیا ہے۔ تاکہ تم (ہر قسم کی آفات سے) بچو۔ عبد کے ایک معنے نقش قبول کرنے کے بھی ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کی ہر طرح کی عبادت دلوں میں تقویٰ پیدا کرتی اور خدا تعالیٰ کا قرب عطا کرتی ہے

روزوں کے بیان میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

(البقرہ - آیت ۱۸۴)

(یعنی) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو! تم پر (بھی) روزوں کا رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں۔ تاکہ تم (روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے) بچو

روزہ رکھنے سے انسان بخوبی اللہ تعالیٰ کی صفات کو خاص طور پر اپنے اندر پیدا کرتا ہے اس لئے وہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی عرفان اور اس کا تقویٰ حاصل کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ذکر فرمایا ہے کہ اس کی راہ میں مجاہدہ اور کوشش کرنے سے بھی انسان پر قرب الٰہی کے راستے کھلتے ہیں۔ جیسا کہ فرمایا۔

والذین جاهدوا فینا لنهدینهم سبلنا

(العنکبوت - آیت ۷۰)

(یعنی) اور وہ (لوگ) جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں ہم ان کو ضرور اپنے رستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشیں گے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ الدعاء مخ العبادۃ یعنی دعا عبادت کا مغز ہے۔ پس تقویٰ کے حصول کے لئے کوشش اور تدبیر کے ساتھ ساتھ دعا کے ہتھیار کو استعمال کرنا چاہیئے اور یہ حصول تقویٰ میں بہت کارگر حربہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پہلی سورۃ میں ہی ہمیں یہ دعا سکھلائی ہے

"اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ"۔

(یعنی) - (اے خدا!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

پس تقویٰ کے حصول کے لئے عبادت الٰہی پہلا ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کا ذوق دل میں پیدا کرنے کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک ایمان افروز اقتباس درج کیا جاتا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:-

"ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں۔ کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں۔ کس دف سے بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں۔"

(کشتی نوح صفحہ ۱۹-۲۰)

دوسرا ذریعہ قرآن کریم کی پیروی

حصول تقویٰ کا دوسرا ذریعہ قرآن کریم کی پیروی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم کے آغاز میں ہی فرماتا ہے۔

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ

(البقرہ - آیت ۳)

یہ قرآن متقیوں کے لئے بھی ہدایت کا موجب ہے گویا پہلے پہلے انسان اس قرآن پر عمل کرکے متقی بنتا ہے۔ متقی بننے کے بعد وہ قرآنی تعلیم سے بے نیاز نہیں ہو جاتا بلکہ اس پر عمل کرکے تقویٰ کے مدارج میں اور بھی ترقی کرتا چلا جاتا ہے۔ ہمارے پیارے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح تقویٰ کے مدارج میں ترقی کرتے کرتے سدرۃ المنتہیٰ تک جا پہنچے

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ

(الحج آیت ۳۳)

(یعنی) حقیقت یہ ہے کہ جو شخص اللہ کی مقرر کردہ نشانیوں کی عزت کرے گا اس (کے اس فعل) کو دلوں کا تقویٰ قرار دیا جائے گا۔

شعائر اللہ ان امور اور اشیاء کو کہتے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کا شعور پیدا ہو۔ اللہ تعالیٰ کے رسول۔ اس کا کلام۔ احکام اور نیک اعمال وغیرہ سب شعائر اللہ میں شامل ہیں۔ شعائر اللہ کا لحاظ رکھنے والا اور قرآنی تعلیم پر عمل کرنے والا انسان تقویٰ اللہ حاصل کر لیتا ہے۔

قرآن کریم کی شان میں امام الزمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:

"ہمارا مشاہدہ اور تجربہ اور ان سب کا جو ہم سے پہلے گذر چکے ہیں اس بات کا گواہ ہے کہ قرآن شریف اپنی روحانی خاصیت اور اپنی ذاتی روشنی سے اپنے سچے پیرو کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اس کے دل کو منور کرتا ہے اور پھر بڑے بڑے نشان دکھلا کر خدا سے ایسے تعلقات مستحکم بخش دیتا ہے کہ وہ ایسی تلوار سے بھی ٹوٹ نہیں سکتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیونکہ وہ ٹکڑے ٹکڑے کرنا چاہتی ہے۔ وہ دل کی آنکھ کھولتا ہے
اور گناہ کے گندے چشمہ کو بند کرتا ہے اور خدا کے لذیذ
مکالمہ مخاطبہ سے مشرف بخشتا ہے اور علوم غیب عطا
فرماتا ہے اور دعا قبول کرنے پر پیشگی اطلاع
دیتا ہے۔" (چشمہ معرفت) ص۲۹۴-۲۹۵

تیسرا ذریعہ اتباع رسولؐ

سورۃ الشعراء میں اللہ تعالیٰ نے متعدد انبیاء کی زبانی ان کی قوموں کے قرار کو یہ امر باور کروایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو اور ہماری پیروی کرو گویا کہ اللہ تعالیٰ کے رسولوں کی پیروی اور اتباع کے بغیر اللہ تعالیٰ کے تقویٰ کا حصول ممکن ہی نہیں۔ حضرت نوح علیہ السلام کے ذکر میں فرمایا:- اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوهُمْ نُوحٌ اَلَا تَتَّقُونَ اِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ اَمِينٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُونِ (الشعراء ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹)

یعنی جبکہ ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا۔ کیا تم تقویٰ نہیں کرتے؟ میں تمہاری طرف ایک امانتدار پیغامبر ہو کر آیا ہوں۔ پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یوں مخاطب ہوتا ہے:۔ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (آل عمران) یعنی تو کہہ کہ اے لوگو! اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو۔ (اس صورت میں) وہ (بھی) تم سے محبت کرے گا۔ اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کے تقویٰ کا حصول بجز پیروی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ممکن ہی نہیں ہے بلکہ حضور پاک علیہ السلام کی پیروی سے اللہ تعالیٰ خود بندہ کے پاس آتا اور اس سے محبت کرنے لگتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے آقا و مطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور محبت سے ہی اللہ تعالیٰ کا وصال پایا۔ اور معرفت میں بلند درجات حاصل کئے۔ حضورؑ اپنے آقا کی شان میں یوں رقمطراز ہیں:۔

"میرا یہ ذاتی تجربہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچے دل سے پیروی کرنا اور آپ سے محبت رکھنا انجام کار انسان کو خدا کا پیارا بنا دیتا ہے۔ اس طرح پر کہ خود اس کے دل میں محبت الٰہی کی ایک سوزش پیدا کر دیتا ہے۔ تب ایسا شخص ہر ایک چیز سے دل برداشتہ ہو کر خدا کی طرف جھک جاتا ہے اور اس کا انس اور شوق صرف خدا تعالیٰ سے باقی رہ جاتا ہے۔ تب محبت الٰہی کی ایک خاص تجلی اس پر پڑتی ہے۔ اور اس کو ایک پورا رنگ عشق اور محبت کا دے کر قوی جذبہ کے ساتھ اپنی طرف کھینچ لیتی ہے۔ تب جذبات نفسانیہ پر وہ غالب آ جاتا ہے۔ اور اس کی تائید اور نصرت میں ہر ایک پہلو سے خدا تعالیٰ کے خارق عادت افعال نشانوں کے رنگ میں ظاہر ہوتے ہیں۔" (حقیقۃ الوحی) ص۶۵

چوتھا ذریعہ حضرت مسیح موعودؑ کی اطاعت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اللہ تعالیٰ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق اس زمانہ کی اصلاح کے لئے مبعوث ہیں اور آپ کی اطاعت در اصل خدا تعالیٰ اور اس کے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی ہے۔ کیونکہ آپؑ نے جو کچھ پایا قرآن کریم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور پیروی سے ہی پایا ہے۔ آپ کی تصنیفات اور آپ کے ارشادات میں ہمیں قرآن کریم کی حقیقی تفسیر ملتی ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کا نقشہ نظر آتا ہے حضور علیہ السلام کی کتب پڑھنے اور آپؑ کے ارشادات پر عمل کرنے سے انسان اللہ تعالیٰ کا تقویٰ حاصل کرتا ہے حضور فرماتے ہیں:-

"میرے اندر ایک آسمانی روح بول رہی ہے۔ جو میرے لفظ لفظ اور حرف حرف کو زندگی بخشتی ہے" (ازالہ اوہام) ص۵۱۳ طبع اوّل

تقویٰ کی اہمیت اور ضرورت کے بارے میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک اقتباس درج کرنے کے بعد اس مضمون کو ختم کیا جاتا ہے حضور فرماتے ہیں:-

"ہم کیونکر خدا تعالیٰ کو راضی کریں اور کیونکر وہ ہمارے ساتھ ہو۔ اس کا اس نے مجھے بار بار یہی جواب دیا کہ تقویٰ سے۔ سو اے میرے پیارے بھائیو! کوشش کرو تا متقی بن جاؤ۔ بغیر عمل کے سب باتیں ہیچ ہیں اور بغیر اخلاص کے کوئی عمل مقبول نہیں سو تقویٰ یہی ہے کہ تمام نقصانوں سے بچ کر خدا تعالیٰ کی طرف قدم اٹھاؤ۔ اور پرہیزگاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو۔" (ازالہ اوہام) ص۸۲۷

لیکچر لاہور

قائدین مقامی و ضلع خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ ماہ اگست کے مطالعہ کے لئے کتاب لیکچر لاہور مقرر کیا گیا ہے جو بذریعہ وی پی صرف ۲۵ پیسے میں دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے مل سکتی ہے ڈاک خرچ بذریعہ مرکز ہوگا۔

قائدین بھرپور کوشش کریں کہ سارے خدام لازمی طور پر اس ماہ کے دوران یہ کتاب زیر مطالعہ لائیں۔ مہینہ کے آخر میں خدام کا تحریری امتحان لینے کے بعد نتیجہ مرکز کو ارسال کریں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مکرم ماسٹر چراغ الدین صاحب آف عارف والا کا ذکر خیر

(مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

میرے والد محترم ماسٹر چراغ دین صاحب آف عارف والا مورخہ ۲۶/۲۷ کو نو بجے شب چار ماہ بیمار رہ کر وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

محترم والد صاحب ۱۹۱۲ء میں پیدا ہوئے آبائی وطن کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ تھا۔ مڈل تک محنت اور کوشش سے تعلیم حاصل کی اور پھر جے وی کی ٹریننگ لینے کے بعد چک ۸۲/۱۱-ایل ضلع ساہیوال میں بطور مدرس ملازمت اختیار کی۔ پانچ چھ سال کے بعد عارف والا ضلع ساہیوال میں مستقل رہائش رکھ لی۔ اور وہاں ہائی سکول میں ملازم ہو گئے عارف والا میں ۲۸ سال تک سیکرٹری مال رہے اور جماعت احمدیہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے۔ تیس سال تک امام الصلوٰۃ کے فرائض بھی سرانجام دیتے رہے۔ حضرت مسیح موعودؑ اور خلفاء جماعت احمدیہ سے بہت زیادہ عشق تھا۔ حضرت مسیح موعودؑ کی تمام کتب کا مطالعہ کئی بار کر چکے تھے۔ عربی اردو اور فارسی کے منظوم کلام کو خوش الحانی سے اکثر پڑھتے رہتے تھے۔ ہر موضوع پر فی البدیہہ تقریر کر لیتے تھے۔ اور کہا کرتے تھے کہ یہ حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کے مطالعہ کا اثر ہے کہ جب بھی اور جس موضوع پر میں بولنا چاہوں بول سکتا ہوں۔ طبیعت میں نہایت درجہ کی انکساری تھی۔ تہجد کی نماز باقاعدگی سے ادا کرتے تھے۔ اور دوسروں کو بھی تہجد کی تلقین فرمایا کرتے۔ تہجد کی عادت اتنی پختہ ہو چکی تھی کہ آپ کی آنکھ عین وقت پر کھل جاتی اور آپ بغیر گھڑی کے وقت کا تعین کر لیتے۔ سحری کے وقت نماز اور تسبیح و تحمید سے فارغ ہونے کے بعد قرآن مجید کی زبانی تلاوت کرتے اور پھر حضرت مسیح موعودؑ کے اشعار بلند آواز سے پڑھتے تھے۔

آپ ہمیشہ دعا نہایت درد اور تضرع سے کرتے تھے بعض دفعہ آپ رات دعا کر کے سوتے تو صبح آپ کو خواب میں اس کے بارے میں تفصیلاً یا اشارۃً بتلا دیا جاتا۔ ۱۹۵۳ء میں جب احمدیت کی مخالفت عروج پر تھی اور احمدیوں کو گھر سے باہر نکلنے کا حکم نہیں تھا والد صاحب عارف والا میں اپنے گھر میں ہم سب بچوں کے ساتھ محصور تھے دشمن گھر کو جلانے کا ارادہ کر چکے تھے ایک رات آپ نے ہم سب بچوں کو اکٹھا کیا آپ نے عشاء کی نماز پڑھائی شروع کی اور بچوں کو تاکید کی کہ وہ رو رو کر خدا تعالیٰ کے آگے دعا کریں۔ کچھ دیر بعد ہم سو گئے۔ جب صبح اٹھے تو والد صاحب نے سب کو بلا کر بتلایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ مسلح سپاہی ہماری مدد کے لئے آسمان سے اتر رہے ہیں اور احمدیوں کے مکانوں کی حفاظت کر رہے ہیں اگلے دن آپ کا خواب بالکل پورا ہوا اور ساہیوال کے ڈپٹی کمشنر نے سپاہیوں کی خاص گارد احمدیوں کے مکانوں اور جانوں کی حفاظت کے لئے بھجوائی وہ سپاہی ابا جان کو ملے تو آپ نے فرمایا کہ یہ سپاہی وہی ہیں جن کو میں خواب میں دیکھ چکا ہوں آپ کے سپرد جو بھی کام کیا گیا۔ اس کو آپ نے ہمہ تن مصروف ہو کر کیا۔ ہائی سکول کی ملازمت نہایت عزت اور وقار سے کی آپ کے شاگرد ابھی تک آپ کی تعریف کرتے ہیں آپ کے آفیسر بھی آپ کے کام سے نہایت خوش ہوتے تھے۔ آپ کا کام اچھا ہونے کی وجہ سے آپ کو ایس وی کی سند بھی دی گئی اور سلیکشن گریڈ بھی دیا گیا وفات سے قبل آپ تحریک جدید کے شعبہ وکالت مال میں کام کرتے تھے۔

والد صاحب مرحوم اپنی اولاد سے بہت پیار کرتے تھے۔ اور خاص طور پر اپنے بچوں کی تربیت کا خیال رکھتے تھے۔ ہمیں نماز باجماعت کی اکثر تلقین کرتے اور مسجد میں ہمیں اپنے ساتھ لے کر جاتے۔ چھوٹے بچوں کو قرآن مجید پڑھانے کا بہت شوق تھا چنانچہ اپنی پوتیوں اور نواسیوں کو صبح نماز کے بعد قرآن مجید اور یسرنا القرآن کا مزید سبق دیتے عارف والا سے پنشن حاصل کرنے کے بعد آپ چک ۳۰/۱۱-ایل ضلع ساہیوال میں رہائش پذیر ہوئے۔ اور تقریباً دس سال تک وہاں امام الصلوٰۃ کے فرائض ادا کرتے رہے۔ جماعت احمدیہ کو بیدار کیا اور چھوٹے چھوٹے بچوں کی تربیت کی۔ اور ان کو قرآن مجید پڑھایا

تقریباً چار ماہ بیمار رہے وفات سے تقریباً پندرہ دن پہلے ہی آپ کو اللہ تعالیٰ نے آپ کی وفات کی خبر دے دی تھی اور آپ نے ہمیں بتا دیا تھا کہ "اللہ تعالیٰ نے اب مجھ پر فضل کر دیا ہے" جس دن آپ ہم سے جدا ہونے والے تھے اسی دن دوپہر کے وقت فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ نے میری منظوری دے دی ہے اب بشارت کو سکول سے بلا لو" اسی دن یعنی ۲۶ کی شام کو ۹ ۱/۲ بجے آپ کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مورخہ ۲۷ کی شام کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور آپ کی بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے نیز ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان داخلہ

گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ۔ ربوہ

سال اول آرٹس ۔ پری میڈیکل اور پری انجنیئرنگ میں داخلہ مورخہ ۲۱ اگست سے ۳۰ اگست ۱۹۷۳ء تک جاری رہے گا داخلہ فارم کے ساتھ کیریکٹر سرٹیفکیٹ، رزلٹ کارڈ اور تین عدد پاسپورٹ سائز فوٹو آنے ضروری ہے۔

داخلہ فارم اور پراسپکٹس کالج دفتر سے ایک روپیہ میں حاصل کئے جا سکتے ہیں پراسپکٹس اور فارم داخلہ بذریعہ ڈاک طلب کرنے والے احباب ایک روپیہ کا پوسٹل آرڈر ارسال کریں۔

پری میڈیکل اور پری انجنیئرنگ کلاس میں سائنس لیبارٹریز میں جگہ کی کمی کی وجہ سے فرسٹ ڈویژن سے کم نمبر حاصل کرنے والے طلباء داخل نہیں ہو سکیں گے۔

درخواست ہائے داخلہ ۲۰ اگست ۱۹۷۳ء تک کالج آفس میں پہنچ جانی چاہئیں ۲۱ اگست سے ۲۳ اگست تک صبح ۸ بجے سے لے کر ایک بجے تک انٹرویو ہوں گے انٹرویو کے وقت امیدوار کے ساتھ والد یا سرپرست کا ہونا ضروری ہے

۲۵ اگست کو صبح ۸ بجے (بمطابق میرٹ) کی بنیاد پر داخل ہو سکنے والے طلباء کی فہرست نوٹس بورڈ پر چسپاں کر دی جائے گی۔ فیسوں کی ادائیگی ۲۵ اگست سے ۳۰ اگست تک کی جا سکے گی۔

۳۱ اگست سے ۱۰ ستمبر تک داخلہ حاصل کرنے والے امیدواروں کو یونیورسٹی کے قواعد کے مطابق ۵ روپے لیٹ فیس ادا کرنا پڑے گی۔ لیکن واضح رہے کہ لیٹ فیس کے ساتھ داخلہ گنجائش کی بنیاد پر ہوگا۔

دس فی صد مستحق طلباء کو گورنمنٹ کے قواعد کے مطابق نصف فیس معافی کی سہولت دی جائے گی۔

پرسکون اور پاکیزہ ماحول۔ قابل، محنتی اور شفیق اساتذہ بہترین سائنس لیبارٹریز ہوسٹل کی سہولتیں۔ واجبی اخراجات اور دینی و دنیاوی تعلیم و تربیت کی خاطر احباب اپنے بچوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں تعلیم الاسلام کالج میں داخل کرائیں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

دانت نکلوائیے

جناب محمد صاحب ممبر بنیادی جمہوریت وارڈ نمبر ۱۵ دھرم پورہ لاہور لکھتے ہیں کہ "میں نے اسپنی ڈ پائیوریا" کا ایک کورس کھایا اور مجھے اس سے غیر معمولی آرام ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے ہر قسم کے علاج ناکام ہو چکے تھے۔ مکمل کورس ۱۰/- روپے دانتوں کے گھن کے لئے "اسپنی کیریز" بہت کارآمد دوا ہے۔ مکمل کورس ۱۰/- وی پی ۷۰/۱۱ پیسے دانت درد کا فوری علاج "ٹوتھ کیور" ۱/- کیور ہومیوپیتھک کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی ہیڈ آفس۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون نمبر ۶۰۶ پبلک برانچ ۶۰۷

دعائے مغفرت

۹ جولائی کو ہمارے حلقہ لانڈھی کے ایک مخلص دوست مرزا محمد لطیف صاحب ابن مرزا محمد دین صاحب شدید طوفانی آندھی اور بارش کی وجہ سے زیر تعمیر مکان کی چھت گرنے سے وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم کے والدین کو جوان سالہ بچے کی اچانک وفات کا گہرا صدمہ ہوا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے والدین اور دیگر لواحقین کو اس صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق دے اور مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے

مرزا افضل الرحمٰن

پریزیڈنٹ حلقہ لانڈھی کورنگی ۔ کراچی۔

مخلصین جماعت کا شکریہ

امسال قریباً خاکسار کو تحریک جدید کے مالی جہاد کے سلسلہ میں حسب ذیل جماعتوں میں دورہ کرنے کا موقع ملا ہے۔ ہر مقام پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے عہدیداران جماعت کے علاوہ دیگر مخلصین جماعت نے بھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد بابت ٹارگٹ وعدہ جات تحریک جدید کی تکمیل کروانے میں کمال اخلاص اور محنت کے ساتھ تعاون فرمایا۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

لاہور ۔ راولپنڈی ۔ ٹیکسلا ۔ واہ کینٹ ۔ اسلام آباد ۔ مری ۔ ایبٹ آباد ۔ نوشہرہ پشاور ۔ مرکز میں پہنچ کر خاکسار نے فرداً فرداً متعلقہ دوستوں کو شکریہ کے خطوط لکھے ہیں باایں ہمہ ممکن ہے بعض دوستوں تک یہ پیغام نہ پہنچ سکا ہو۔ اس لئے ان سطور کے ذریعہ میں مکرر اظہار تشکر کے ساتھ دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال و نفوس میں خیر و برکت نازل فرمائے۔ اور بیش از پیش خدمات دینیہ کی توفیق سعید عطا فرماتا رہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

پالی ٹیکنیک سکول سیالکوٹ

ٹیکنالوجیز ۔ ۱۔ آٹوموبائل اینڈ ڈیزل ۲۔ سول اینڈ سروے کورس ۳۔ الیکٹریکل ۴۔ فونڈری اینڈ پیٹرن میکنگ (PATTERN MAKING) ۵۔ مکینیکل

تعلیمی قابلیت:-

میٹرک ۔ انگلش ۔ ریاضی ۔ فزکس ۔ کیمسٹری جیومیٹریکل و ٹیکنیکل ڈرائنگ۔ ڈرائنگ، نہ لینے والے بھی درخواست دے سکتے ہیں:

درخواست کے ہمراہ تعلیمی سرٹیفکیٹس کی نقول تفصیلی نمبروں کا سرٹیفکیٹ ڈومیسائل اور ۲/- روپے کا پوسٹل آرڈر بنام پرنسپل صاحب G.P.I سیالکوٹ ارسال کریں۔ درخواست کا فارم انسٹی ٹیوٹ کے دفتر سے حاصل کریں۔

آخری تاریخ ۲۵/۸/۷۳ ہے (ریٹ ۲۹/۷۳)

(ناظر تعلیم ربوہ)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اٹھارواں

سالانہ اجتماع

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اٹھارواں سالانہ اجتماع مورخہ ۹۔۱۰۔۱۱ نومبر ۱۹۷۳ء (۹۔۱۰۔۱۱ نبوت ۱۳۵۲ ہش) بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار اپنی مخصوص روایات کے ساتھ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔

اراکین انصار اللہ سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر اس کی عظیم روحانی برکات سے مستفیض ہو کر ایک نئی روح اور نئی زندگی سے ہمکنار ہوں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

۱۔ خاکسار آج کل مختلف پریشانیوں سے دوچار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری پریشانیوں کو دور فرمائے۔ (عطاء اللہ امینی گوجرانوالہ)

۲۔ مکرم عبدالرحمٰن صاحب دہلوی کا ایک بچہ مغربی جرمنی گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس عزیز کا حافظ و ناصر ہو۔ اور دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

۳۔ مکرم الحاج مسعود احمد صاحب خورشید کو عرصہ سے ٹانگ میں درد اور پچھلے دنوں سے کافی تکلیف ہے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (حکیم حفیظ الرحمٰن ... ربوہ ۔ حال کوئٹہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں نوجوانوں سے کہتا ہوں کہ وُہ خدمتِ دین کیلئے آگے آئیں اور کام کرکے دکھائیں

ہماری آئندہ نسلوں کو یکے بعد دیگرے خدمت اسلام کا عزم کر لینا چاہیئے

(فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

"میں نوجوانوں کو کہتا ہوں کہ وہ دین کی خدمت کے لئے آگے آئیں اور صرف آگے ہی نہ آئیں بلکہ اس ارادہ سے آگے آئیں کہ انہوں نے کام کرنا ہے۔ گو حضرت خالد بن ولیدؓ نوجوان آدمی تھے حضرت عمرؓ نے آپ کی جگہ حضرت ابوعبیدہ بن الجراحؓ کو کمانڈر انچیف مقرر کر دیا۔ اس وقت حضرت خالد بن ولید کی پوزیشن ایسی تھی کہ حضرت ابوعبیدہ بن الجراح نے خیال کیا کہ اس وقت ان سے کمان لینا مناسب نہیں۔ حضرت خالد بن ولید کو اپنی برطرفی کا علم ہو گیا وہ حضرت ابوعبیدہ بن الجراح کے پاس گئے اور کہا کہ آپ کے پاس میری برطرفی کا حکم آیا ہے لیکن آپ نے ابھی تک اس حکم کو نافذ نہیں کیا۔ حضرت ابوعبیدہ بن الجراح نے کہا خالد تم نے اسلام کی بہت بڑی خدمت کی ہے اب بھی تم خدمت کرتے چلے جاؤ۔ خالدؓ نے کہا یہ ٹھیک ہے لیکن خلیفہ وقت کا حکم ماننا بھی ضروری ہے آپ مجھے برطرف کر دیں اور کمانڈر انچیف کا عہدہ خود سنبھال لیں میرے سپرد آپ چپڑاسی کا کام بھی کر دیں گے تو میں اسے خوشی سے کروں گا۔ لیکن خلیفہ وقت کا حکم بہرحال جاری ہونا چاہیئے۔ حضرت ابوعبیدہ بن الجراح نے کہا کمان تو مجھے لینی ہی پڑے گی کیونکہ خلیفہ وقت کی طرف سے یہ حکم آچکا ہے لیکن تم کام کرتے جاؤ۔ خالد نے کہا آپ حکم دیتے جائیں میں کام کرتا جاؤں گا۔ چنانچہ بعد میں ایسے مواقع بھی آئے کہ جب ایک ایک مسلمان کے مقابلہ میں سو سو عیسائی تھا لیکن خالد نے ہمیشہ یہی مشورہ دیا کہ آپ ان کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لئے تیار رہیں۔

خدا تعالیٰ کے اس وعدہ پر یقین رکھو کہ اسلام نے دُنیا پر غالب آنا ہے اگر یہ فتح تمہارے ہاتھوں سے آئے تو رسول کریمؐ کی شفاعت تمہارے لئے وقف ہو گی کیونکہ تم اسلام کی کمزوری کو قوت سے اور اس کی شکست کو فتح سے بدل دو گے خدا تعالیٰ کہے گا کہ قرآن کریم میں نے نازل کیا ہے لیکن اس کو دنیا میں قائم ان لوگوں نے کیا ہے۔ پس اس کی برکات تم پر ایسے رنگ میں نازل ہوں گی کہ تم اس ذریعہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرو گے۔ اور وہ تمہاری اولاد کو ترقیات بخشے گا۔"

"سلسلہ کا لٹریچر پڑھو۔ عام طور پر سلسلہ کا لٹریچر چھاپنے والوں کو یہ شکایت ہے کہ لوگ ہم سے کتابیں نہیں لیتے حالانکہ یاد رکھو روٹی نہ کھانے کا کوئی حرج نہیں لیکن سلسلہ کی کتابیں لینا اور ان کو پڑھنا بڑی اہم چیز ہے پس ان کتابوں کو پڑھو تا کہ اپنی زندگی میں خود بھی فائدہ اٹھاؤ اور بعد میں آنے والی نسلوں کو بھی فائدہ پہنچاؤ۔ ہمارے نوجوان خوش ہیں بچے وغیرہ آتے ہیں ان کو خدا تعالیٰ ایسی توفیق دے کہ وہ جب طلب سے اٹھیں تو وہ عمر میں تو بچے ہوں لیکن عقل اور ایمان میں بڑھے ہوئے ہوں تاکہ ان کے ذریعہ ایک نئی ابراہیمی نسل چلے ہم میں سے ہر بچہ اگر اپنے دل میں یہ عہد کر لے کہ میں نے ابراہیم بننا ہے میں نے یحییٰ بننا ہے تو پھر وہ کچھ وہ بن جائے گا۔

تم میں سے ہر بچہ ابراہیمی نمونہ کی نقل کر سکتا ہے آخر وہ بھی وقت تھا دس سال کے قریب ہی کے بچے ہوں گے۔ گویا ابراہیم کے دین کی بنیاد اور ابراہیمی برکتوں کی بنا تو دس سال کی عمر میں ہی پڑی۔

خدا تمہیں بھی ان باتوں کے سننے کے بعد ابراہیمی ایمان بخشے۔"

(مشعل راہ ص ۸۴۲-۸۴۳)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل ربوہ سے خط و کتابت کیا کریں۔

ٹنڈر ریٹ

زیر تعمیر پریس ربوہ کی عمارت میں بجلی کی مندرجہ ذیل وائرنگ کے لئے ٹنڈر ریٹ مطلوب ہیں۔ خواہشمند احباب ماہ رواں کی ۲۴ تاریخ تک ریٹ بند لفافوں میں پیش کر دیں۔

۱۔ P.V.C کنسیلڈ وائرنگ ۲۔ P.V.C اوپن کنڈیوٹ
۳۔ کیسنگ ۳/۴ انچ ساگوان ۴۔ بیٹننگ ۳/۴ انچ دیار
۵۔ بیٹن وائرنگ

اقبال احمد شمیم
صدر تعمیر کمیٹی پریس ربوہ

ضروری اہم خبروں کا خلاصہ

لاہور ۱۰ اگست۔ سندھ اور پنجاب میں شدید بارشوں کی وجہ سے ریلوے کا نظام درہم برہم ہو گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ہزاروں مسافر بروقت اپنی منزل مقصود پر نہ پہنچ سکے اور ہزاروں افراد کو لیٹ دریا راولپنڈی کی بجائے لاہور میں رکنا پڑا کراچی سے آنے والی تمام گاڑیاں چار چار گھنٹے تاخیر سے پہنچیں۔ اور راولپنڈی جانے والی تمام ریل گاڑیاں تیز گام تیز رو عوامی ایکسپریس۔ خیبر میل کو لاہور ہی میں روک لیا گیا۔ لیٹ در سے کراچی اور کوئٹہ جانے والی گاڑیوں خیبر میل اور کوئٹہ ایکسپریس کو لالہ موسیٰ سے خانیوال کے راستے چلایا گیا ریلوے حکام کے مطابق گاڑیوں میں یہ ردوبدل گجرات اور جیونہ اللیانی کے درمیان ریلوے لائن کو نقصان پہنچنے کی وجہ سے کیا گیا۔ ریلوے کے باخبر ذرائع کے مطابق ریلوے لائن تین فٹ پانی میں ڈوبی ہوئی ہے دریائے چناب میں سیلاب کی وجہ سے کٹھالہ ریلوے سٹیشن اور اس کے ارد گرد کچھ مقامات پر ریلوے لائن کو نقصان پہنچ چکا ہے اور اس پر گاڑیاں گزارنا ممکن نہیں رہا

سیالکوٹ ۱۰ اگست ضلع سیالکوٹ میں قیامت خیز بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے پیدا ہونے والی صورت حال پر قابو پانے کے لئے فوج طلب کر لی گئی ہے فوجی جوان اور سول انتظامیہ متاثرہ افراد کو محفوظ مقامات پر پہنچا رہے ہیں۔ دریائے راوی چناب اور دوسرے نالوں میں سو کے قریب افراد پانی میں بہہ گئے ہیں۔ ہزاروں مکان گر چکے ہیں فصلیں تباہ ہو گئیں ہیں سیالکوٹ شہر میں بجلی کا نظام معطل ہو گیا ہے اور شہر کل سے تاریکی میں ڈوبا ہوا ہے۔ وزیر آباد سے سیالکوٹ اور نارووال سے سیالکوٹ کے درمیان ریلوں کا نظام معطل ہے۔ ضلع سیالکوٹ میں گزشتہ ۳۶ گھنٹوں میں دس انچ بارش ہوئی جس سے دریاؤں اور ندی نالوں میں سیلاب آگیا ہے

چوکیداروں کی ضرورت

صیغہ ہذا کو جلسہ سالانہ کے لنگروں کی نگرانی کے لئے دو چوکیداروں کی فوری ضرورت ہے خواہشمند احباب اپنی درخواست مقامی عہدیداروں کی تصدیق و سفارش سے بھجوا سکتے ہیں شرائط وغیرہ اوقات دفتر میں دفتر جلسہ سالانہ سے معلوم کی جا سکتی ہیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

ضلع راولپنڈی کے نئے ناظم انصار اللہ

محترم قائمقام صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے مکرم چوہدری عبدالحق صاحب ورک اسلام آباد کو مجالس انصار اللہ ضلع راولپنڈی کے لئے ۳۱ دسمبر ۱۹۷۳ء تک ناظم انصار اللہ ضلع راولپنڈی مقرر فرمایا ہے۔ مجالس نوٹ فرمالیں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)